سوال

(27) زکاۃ کے مال سے مساجد میں بچوں کی تعلیم کے لیے کتبِ تفاسیر خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں ایک مسجد ہے جس میں بچے ترجمہ قرآن مجید اوراسلام کے کی کتابیں وغیرہ پڑھتے ہیں اور تفسیر کی اشد ضرورت تھی لوگ غریب تھی کسی وجہ سے کوئی سبیل نہ تھی ۔ کسی شخص نے زکوۃ کے مال سے تفسیر خازن لاکر مسجد میں رکھ میں دی اور مسجد کے نام پر وقف کردی اور کسی شخص کی ملک نہیں کی ۔ اب بعض علماء جائز فرماتے ہیں اورکہتے ہیں کہ : للفقراء میں لام برائے انقاع کے ہییے اورافی سبیل اللہ میں داخل ہے ۔ دیکھو تفسیر خازن ومعالم تخت آیت بالاسورۃ توبہ ۔ اور بعض بزرگ منع فرماتے ہیں ان کے نزدیک تملیک شرط ہے : آپ فیصلہ کن جواب عنایت فرمادیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے نزدیک ان لوگوں کاقول صحیح ہے جوزکوۃ کوروپئے سے کتاب خرید کر بصورت وقف مسجد میں رکھنے کومنع کرتے ہیں ۔ زکوۃ ایک فریضہ الہی ہے جس کی ذمہ داری مالک نصاب پر عائد ہوتی ہے اورچونکہ وہ ایک عبادت ہے اس لئے مالک نصاب کومقرر قیود وشرائط کا لحاظ کرتے ہوئے مال کاایک حصہ معینہ اس کے مصارف میں اس طرح اداکرناضروری ہے کہ بجزامتثال امرالہی اورکوئی غرض حصول نفع دنیوی نہ ہو۔

یہ معلوم ہے کہ غنی کےلئے (بجزان پانچ اغنیاء کے 1 ۔ عامل علی االصدقہ 2 ۔ مشتری مال زکوۃ از متصدق علیہ 3 ۔ غاٰرم 4 ۔ غازی فی سبیل اللہ 5 ۔ مہدق الیہ) زکوۃ لینا اوراس سے فائدہ اٹھاناحرام ہے اورزکوۃ سے خریدی ہوئی کتاب سے مسجد میں رکھ دی گئی ہوہر شخص غنی اورفقیر فائدہ اٹھانے کامجاز ہوگا ۔ غنی کوکیاخبر کہ یہ کتاب زکوۃ کے روپیہ کی ہے ۔ اس لئے مجھے اس سے فائدہ نہیں اٹھاناچاہیئے ۔ پس ایسی صورت میں وہ ایسی چیز سے فائدہ اٹھائے گاجواس کےلئے ناجائزہے ونیزوقف کرنے کےلئے بالاتفاق یہ شرط ہے کہ وہ چیزوقف کرنے والے کی ملکیت ہو ''وشرطہ شرط سائرالتبرعات أفادان الوقف لابدان یکون ملکالہ وقت الوقف ملکاتاما ولوبسبب فاسدوان یکون مجوراعن التصرف :

(شامی) اوریہ ظاہر ہے کہ زکوۃ کاملامالک نصاب کی ملکیت نہیں ہے اورنہ اس کواس میں تصرف کرنے کاحق ہے اورفی سبیل اللہ سے جمہور علماء اسلام کے نزدیک مجاہدین فی سبیل اللہ مراد ہیں اورامام احمد کے نزدیک حاجی مراد ہے ۔ علامہ خازن نے پہلے قول کو صحیح بتایا ہے گ ''والقول ہوالصحیح لاجماع الجمہور علیہ) (خازن) پس سوال کی صورت کوفی سبیل اللہ میں داخل کرن میرے نزدیک صحیح نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 70

محدث فتویٰ